از عدالتِ عظمیٰ

باسودیو پاٹی

بنام

سٹیٹ آف اوریسا و دیگر

تاریخ فیصلہ: 3 مارچ، 1997

[کے راما سوامی اور جی ٹی نیناوتی، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

تنخواہ کا تحفظ- U.G.C تنخواہ کے پیمانے میں لیکچرر- اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو سروس میں انتخاب- لیکچرر اور اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو سروس درجہ II کے تنخواہ کے پیمانے ایک جیسے ہیں یعنی روپے 525-1150- بعد میں U.G.C. نے لیکچرر کی تنخواہ کے پیمانے کو نظر ثانی کے ساتھ 700-1600 روپے کر دیا- لیکچرر کے طور پر اپیل کنندہ کی تنخواہ 780 روپے مقرر کی گئی- اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو سروس میں اپنے انتخاب کے بعد اپیل کنندہ نے اپنی آخری تنخواہ کے تحفظ اور اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو سروس میں تنخواہ کے پیمانے میں اپنی اپ گریڈ فٹمنٹ کا دعوی کیا- قرار پایا کہ، دعوی برقرار رکھنے کے قابل نہیں- لیکچرر کی حیثیت سے سروس اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو سروس کی سروس سے بالکل مختلف ہے- صرف اس وجہ سے کہ اپیل کنندہ پہلے لیکچرر کے طور پر کام کرتا تھا اور اسی تنخواہ کے پیمانے پر جس میں بعد میں ترمیم کی گئی تھی، اسے ایڈمنسٹریٹو سروس میں یو جی سی پیمانے کا فائدہ اٹھانے اور اس بنیاد پر تنخواہ کے پیمانے میں فٹمنٹ کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 4084، سال 1997-

ٹی اے نمبر 610، سال 1987 میں اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، کٹک کے 6.12.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے جنرنجن داس، کے این ترپاٹھی اور ڈی موہنتی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

یہ خصوصی اجازت کی درخواست کٹک میں اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے حکم کے خلاف دائر کی گئی ہے جو 6 دسمبر 1996 کو منتقلی درخواست نمبر 87/610 میں منظور کیا گیا تھا۔

مانا جاتا ہے کہ درخواست گزار لیکچرر کے طور پر کام کرتے ہوئے مسابقتی امتحان میں حاضر ہوا تھا اور اسے اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو سروس کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو سروس، درجہ-II کے طور پر، ان کی تنخواہ کا پیمانہ روپے 525-1150 تھا۔ اس سے پہلے، جب وہ لیکچرر کے طور پر کام کرتے تھے، تنخواہ کا پیمانہ روپے 525-1150 تھا جسے بعد میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے یکم اپریل 1974 کو نظر ثانی کر کے روپے 700-1600 کر دیا تھا۔ اس تنخواہ کے پیمانے میں، اس کی تنخواہ 780 روپے مقرر کی گئی تھی۔ اسے 1.1.1974 سے سابقہ اثر کے ساتھ تنخواہ کے بقایا ادا کیے گئے۔ اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو سروس میں منتخب ہونے اور مقرر ہونے کے بعد، انہوں نے اپنی آخری نکالی ہوئی تنخواہ اور اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو سروس میں تنخواہ کے پیمانے میں اپنی اپ گریڈ فٹمنٹ کا تحفظ مانگا۔ ٹریبونل نے دعوی مسترد کر دیا ہے۔ اس طرح یہ خصوصی اجازت کی درخواست ہے۔

درخواست گزار کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل شری جنار جن داس کا کہنا ہے کہ چونکہ درخواست گزار کو اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو سروس میں ان کی تقرری پر 1.1.1974 سے ماضی سے متعلق اثر کے ساتھ تنخواہ کا پیمانہ دیا گیا تھا، اس لیے ان کی آخری تنخواہ کو محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے۔ محاسبِ عمومی کی ہدایات کے مطابق، اُسے اُڑیسا انتظامی سروس کے تنخواہ کے پیمانے میں روپے 780 پر تنخواہ مقرر کیے جانے کا استحقاق حاصل ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ لیکچرر کی حیثیت سے خدمات اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو سروس کی خدمات سے بالکل مختلف ہیں۔ صرف اس وجہ سے کہ اس نے پہلے لیکچرر کے طور پر کام کیا تھا اور اسی تنخواہ کے پیمانے پر جس میں بعد میں ترمیم کی گئی تھی، اسے ایڈمنسٹریٹو سروس میں یو جی سی پیمانے کا فائدہ اٹھانے اور اس بنیاد پر تنخواہ کے پیمانے میں فٹمنٹ کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اس سے عدم توازن اور مجموعی خلاف ورزی اور مسخ پیدا ہوگی اور اس کے نتیجے میں آئین کے آرٹیکل 39(d) کے تحت اسی طرح کے افراد کے دعووں کا سیلاب آئے گا۔ ان حالات میں اس طرح کے کورس کو اپنانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔